خلاصہ خطبہ جمعہ 1 مارچ 2024ء بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

غزوہ اُحد کا ذکر جاری رکھتے ہوئے حضور انور نے فرمایا کہ جنگ احد کے بعد رسول اللہ ﷺ نے زخمیوں اور شہداء کو جمع کیا، ظالم کفار نے بعض مسلمان شہداء کے ناک اور کان کاٹ دیئے تھے، جسے دیکھ کر آپ ﷺ کو کافی رنج پہنچا لیکن خدا کی طرف سے یہ وحی ہوئی کہ کفار جو کچھ کرتے ہیں ان کو کرنے دو تم رحم اور انصاف کا دامن ہمیشہ تھامے رکھو۔

پھر شہداء کی تدفین کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ حضرت حمزہ کو ایک ہی کپڑے میں کفن دیا گیا، جب انکا چہرا ڈھانپا جاتا تو پاؤں ننگے ہو جاتے آپ ﷺ نے فرمایا کہ سر ڈھانپ دیا جائے اور پاؤں پر گھاس رکھ دی جائے، حضرت حمزہ اور حضرت عبد اللہ بن جحش کو ایک ہی قبر میں دفنایا گیا۔

فوت شدگان پر نوحہ کرنے سے بڑی حکمت سے منع فرمایا، آنحضرت ﷺ جب احد سے لوٹے تو خواتین اپنے مردوں کی شہادت پر رو رہی تھیں تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ حمزہ کو کوئی رونے والا نہیں، جسپر انصار کی خواتین اکٹھے ہو کر حضرت حمزہ کیلیئے رونے لگیں جسپر آپ ﷺ نے انہیں فوتشدگان پر رونے سے منع کرتے ہوئے اس رسم کو ختم کیا۔

حضرت مصعب کی تدفین کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ جب آپ ﷺ ان کی نعش کے پاس آئے تو وہ منہ کے بل پڑے تھے، آپ ﷺ نے فرمایا کہ خدا کا رسول گواہی دیتا ہے کہ تم قیامت کے دن بھی شہداء میں شامل ہو گئے، پھر صحابہ سے فرمایا کہ ان کی زیارت کر لو، پھر فرمایا کہ قیامت کے دن تک جو بھی ان پر سلام بھیجے گا یہ اس کے سلام کا جواب دیں گے۔ حضرت مصعب مکہ کے نوجوانوں میں سب سے زیادہ پوش رہنے والے تھے، بڑے ناز سے رہتے تھے، لیکن اسلام لانے کے بعد ان کی حالت بدل گئی، پھر شہادت کے وقت ان کے پاس ایک ہی کپڑا تھا جس سے ان کا سر ڈھانپا گیا اور پاؤں پر گھاس ڈال کر تدفین کی گئی۔

پھر احد کے دن آپ ﷺ کی دعا کا ذکر ملتا ہے کہ آپ ﷺ نے تمام لوگوں کو اکٹھا کر کے خدا تعالیٰ سے دعا مانگی۔
احد کے دن مردوں کے ساتھ ساتھ عورتوں کی قربانیوں کا بھی ذکر ملتا ہے، حضرت سلمہ آپ ﷺ کیلیئے کھانا لیکر آئیں، حضرت عائشہ اور حضرت ام

علیم کا ذکر ملتا ہے کہ وہ پانی کے مشکیزے لا کر زخمیوں کو پانی پلاتیں، حضرت عمارہ کا ذکر ملتا ہے کہ وہ تلوار لیکر میدان میں اتریں، اور کفار کو آپ ﷺ کے قریب آنے سے روکتی رہیں اسی دوران انہیں زخم بھی پہنچے۔ بعض صحابیات کفار کے میدان سے لوٹنے کے بعد میدان میں پہنچیں جن میں حضرت فاطمہ بھی تھیں جنہوں نے آپ ﷺ کے زخم دھوئے۔ حضرت ام ایمن میدانِ جنگ میں زخمیوں کو پانی پلا رہی تھیں جس دوران خبان نے انہیں تیر مار کر گرا دیا، رسول اللہ ﷺ نے حضرت سعد بن ابی وقاص کو بغیر پھل کا تیر دیکر خبان کو مارنے کا کہا جس پر حضرت سعد نے ام ایمن کا قصاص لیا وہ تیر اس کے سینے کو چیر کر نکل گیا جس سے وہ گر پڑا اور اس کا ستر ظاہر ہو گیا۔

جب خالد بن ولید کا لشکر درہ پر سے حملہ آور ہوا تو آپ ﷺ نے فوراً ایک دلیری کا فیصلہ کیا، آپ ﷺ نے خود کو بچانے کی بجائے شجاعت کا مظاہرہ کرتے ہوئے بلند آواز سے صحابہ کو پکارا جس سے صحابہ کی توجہ اس لشکر کی طرف ہو گئی۔ عقبہ بن ابی وقاص نے پتھر مار کر آپ ﷺ کو زخمی کیا

حضرت حاطب نے اس کا پیچھا کر کے اسے قتل کر دیا۔ باقی ذکر انشاء اللہ آئندہ بیان ہو گا۔

خطبہ کے آخر میں حضور انور ایدہ اللہ تعالی نے بعض مرحومین کا ذکر خیر فرمایا۔

خطبہ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَن يَّهْدِهِ اللهُ فَلاَ مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلاَ هَادِيَ لَهٗ ۞ وَاَشْهَدُ أَنْ لَآ اِلٰهَ اِلاَّ اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۞ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُه ۞ عِبَادَاللهِ رَحِمَكُمُ اللهُ ۞ اِنَّ اللهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَيَنْهٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۞ اذْكُرُوا اللهَ يَذْكُرْ كُمْ وَادْعُوْهُ يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللهِ اَكْبَرُ ۞

Bait-us-Salam: Brusselstraat 445, 1700 Sint-Ulriks-Kapelle
Tel: 0032 (2) 466 68 56 Fax: 0032 (2) 466 43 89